

## تعارف و تبصرہ

ایران کی چند اہم فارسی تفسیریں  
پروفیسر کبیر احمد جالئی

شائع کردہ انجمن فارسی ۱۳۲۳۔ عیوبی حسام الدین حیدر۔ بیملان، دہلی صفحہ ۲۰۰، قیمت: ۲۰۰ روپے  
اردو زبان میں اسلامی ورثہ کے اردو اور عربی ذخیرہ تفسیر کے تعارف اور جائزے پر مشتمل  
طبع زاد اور ترجمہ کردہ کاموں کی فراوانی نہیں تو بہت زیادہ کمی بھی نہیں ہے۔ البتہ فارسی ذخیرہ تفسیر  
کے معیاری جائزے اور تعارف کی کمی بہت شدت سے محسوس کی جا رہی تھی اور یہ کہنا خلاف  
واقعہ نہ ہوگا کہ اب تک اس موضوع پر کام نہ ہونے کے برابر ہے۔ بزرگ مصنف پروفیسر کبیر احمد  
جالئی کی زیر نظر کتاب اردو ذخیرہ ادب کی اسی کمی کو پورا کرتی اور تشنگان علوم اسلامیہ کی  
سیرانی کا سامان کرتی ہے۔ پروفیسر جالئی اس وقت برصغیر ہند میں فارسی کے چیدہ اور منتخب  
عالموں میں سے ایک ہیں۔ اس موضوع پر ان کا قلم اٹھانا حق بحق دار رسید کے مصداق  
اور کام کے مستند اور معیاری ہونے کی ضمانت ہے۔ بلاشبہ اردو زبان میں یہ اپنی نوعیت  
کا پہلا کام ہے اور اس لحاظ سے اسے اس موضوع پر سند اور اولین مرجع کی حیثیت دی  
جا سکتی ہے۔

پروفیسر جالئی کو تلامذہ مشبلی میں مولانا عبدالسلام ندوی سے خاص عقیدت اور  
تعلق ہے چنانچہ زیر نظر کتاب انہی کے نام سے معنون بھی ہے۔ اس طرح بالواسطہ انھیں  
دبستان مشبلی کے رکن رکین ہونے کا شرف حاصل ہے۔ مشبلی نے اپنے مشہور  
زمانہ قطعہ میں سیرت کی اپنی آخری مشغولیت کو اپنے خاتمہ بالخیر کی علامت کہا تھا۔ اس کی  
پیروی میں مصنف بھی ملازمت سے سبکدوشی کے بعد زندگی کو قرآن فہمی کی کوشش  
میں لگا کر اسی خاتمہ بالخیر کے آرزو مند اور متمنی ہیں۔ صحیح حدیث کے بموجب کتاب اللہ کو  
پڑھنے پڑھانے سے بڑھ کر دوسرا کوئی کام موجب خیر و برکت نہیں۔ اس کی تعلیم، تفسیر اور ترویج  
اس کی براہ راست خدمت ہے۔ قرآن پر کیے گئے کاموں کا تعارف اور جائزہ کتاب اللہ  
کی بالواسطہ خدمت ہے جس کی سعادت اور برکت بھی کچھ کم نہیں۔ کتاب کی یہ پہلی جلد ہے

جس سے ظاہر ہے کہ مصنف کے نزدیک اس کا سلسلہ دراز ہے اور وہ اس کی تکمیل میں لگے ہوئے ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ سے اس مبارک سلسلے کی جلد تکمیل کے لیے دعا کرتے ہیں۔

زیر نظر جلد میں مصنف نے مکمل و نامکمل فارسی ذخیرہ تفسیر کی پانچ کتابوں تزیین تفسیر طبری، بخشی از تفسیر کبیر، تفسیر قرآن مجید، تفسیر پاک اور تفسیر سورا بادی کا تعارف کرایا ہے اور ان پر اپنا جائزہ پیش کیا ہے۔ یہ کام پوری دیانت داری اور محنت سے کیا گیا ہے اور مصنف نے بس بھر تلاش و تحقیق کا حق ادا کرنے کی کوشش کی ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ مصنف نے مذکورہ فارسی تفسیروں کے صرف تعارف اور جائزے پر ہی اکتفا نہیں کیا ہے۔ بلکہ ساتھ ہی دیگر تراجم و تفاسیر کی طرف مراجعت سے ان پر قیمتی اضافہ بھی کیا ہے اور جا بجا کسی ایک تفسیری رائے کے حق میں اپنے رجحان کو بھی ظاہر کر دیا ہے۔ اس سے کتاب کی قدر و قیمت میں اضافہ اور اس کی افادیت دو چند ہو گئی ہے۔ طوالت کا خوف نہ ہوتا تو اس مقام پر ہم اس کے کچھ نمونے بھی پیش کرتے۔

اردو داں طبقہ کو کتاب کی قیمت کچھ زیادہ معلوم ہو سکتی ہے۔ البتہ انگریزی دنیا میں عام طور پر یہی قیمت مروج ہے۔ عمدہ جلد کے ساتھ بہترین اور دیز کاغذ سے موجودہ قیمت کو گوارا ہونا چاہیے۔ کتاب کی قیمت کی تعیین میں صرف کاغذ اور طباعت ہی نہیں اس کی کیفیت اور نوعیت کو بھی پیش نظر رکھنا چاہیے۔ ہلکی ہلکی کتابیں جس قیمت پر فراہم ہوتی ہیں علمی کتابیں اس قیمت پر فراہم نہیں ہو سکتیں۔ تصحیح کا اہتمام کیا گیا ہے لیکن کہیں کہیں چوک بھی ہو گئی ہے۔ ص ۱۷۵ کا حاشیہ غلطی سے ص ۱۷۴ پر درج دیا گیا ہے۔ آیات قرآنی کی کیوننگ اس سے بہتر ہو سکتی تھی لیکن ان معاملات میں اکثر و بیشتر مصنف بے بس ہوتا ہے۔ ان شاء اللہ آئندہ ایڈیشن میں ان کیوں کو دور کرنے کا موقع ملے گا۔

بصغیر تبصرہ میں علوم دینیہ اور علوم اسلامیہ کے اصل مراکز اعلیٰ مدارس عربیہ ہیں لیکن یہ عجیب سا نسخہ ہے کہ ان کے یہاں ان علوم کے ہر طرح کے اطلاقی غیر اطلاقی مطالعہ و تحقیق کی تکلیف دہ حزننگ کمی ہے۔ اس کے اپنے اسباب ہیں جس کو دور کرنے کی سعی ہونی چاہیے خوشی کا مقام ہے کہ عصری جامعات سے براہ راست نہ سہی بلو اسطری سہی ان علوم کی خدمت ہوتی رہی ہے۔ امید ہے کہ قرآنی علوم و معارف کے اس گلدستے کو ہاتھوں ہاتھ لیا جائے گا اور اس کی قراداتی